... و علی محی الدین ... الثقلان غوث ... صمدانی ...
رسائل حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی ...

یاد ذکر العارفین
الہام الکاملین
... سید
القادر جیلانی
عبد
رضی اللہ عنہ

باہتمام خیرخواہ امت سید المرسلین خاکپای رسول کریم الحاج قاضی ابراہیم
بن ... الحاج قاضی نور محمد صاحب پلسندری و نور الدین بن ... صاحب

در مطبع حیدری واقع [illegible] ممبئی طبع

بسم الله الرحمن الرحيم

حمد بیحد اُس ذات واجب الوجود کو لایق ہے کہ اُسنے اپنی صفات عینیہ کو باشکال گوناگون
ظاہر فرمایا ابیات گہی بر شکل آدم گاہ حوّا ؛؛ گہی بر شکل موسیٰ گاہ عیسیٰ ؛؛ بہر صورت
نمود او ذات خود را ؛؛ ندارد اول و آخر ہویدا ؛؛ اور با این ہمہ بیچون و بیچگونگی بہزار چونی و
چگونگی بعرصۂ ظہور مین آیا بیت طرفہ بیرنگیکہ دارد رنگہای بیشمار ؛؛ طرفہ بی شکلیکہ
دارد شکلہای صد ہزار ھو الاول ھو الاخر ھو الظاہر ھو الباطن اسکی شان ہے
بیت ہے علما پہ مشکل سخن یہہ کہ کیونکر ؛؛ حوادث مین نور قدم دیکھتے ہین ؛؛ یہہ تمثیل
خاطر مین انکے نہ آئی ؛؛ ہم جسطرح موج و یم دیکھتے ہین ؛؛ اور شکر بعد اُس محیط اشیا کو زیبا
کہ جسنے حقیقت انسان کو آئینہ ذات و مظہر صفات اپنا بنایا اور خلقت الانسان سرّی
وصفتی و خلقت الانسان من نور ذاتی ایک جسم نوری پر کس خوبی سے پہنایا کہ اُسی
سرور مین کوئی سبحانی ما اعظم شانی بول اُٹہا اور کوئی لا اله الا انا پکارنے لگا
اور کوئی انا الحق کہنے سے دار پر کہنچا گیا اور کوئی ما لیس فی جبی سوی الله کہ
د غیر محدود حضرت نور باعث ظہور پر جسنے نیر ہستی عالم نیستی مین کہولا اور و

صلوٰۃ استسقا بہی دعا قبول نہوئی تب جمیع شیوخ جیلان جمع ہوکے حضرت ام الخیر کے
عتبۂ علیہ پر حاضر ہوئے اور درخواست کی کہ آپ دعا فرماوین تاکہ پانی برسے سو حضرت
عالیہ ولیہ نے اپنے گہر کا فرش جہاڑا اور کہا یا الٰہی مین نے فرش جہاڑا ہے اس سے گرد اُڑتی ہے
تو پانی برسا کہ یہہ غبار رفع ہوا اُسیدم دریاے رحمت نے جوش مارا اور ابر آیا اور برسنا
شروع ہوا کہ مشایخ جیلان بہیگتے اپنے گہر آئے اور حضرت غوث الثقلین قدس سرہ کے ایک
بہائی ابواحمد عبداللہ بڑے عالم باعمل زیور صلاح و تقویٰ سے آراستہ و پیراستہ تہے اور عمر
مین آنجناب سے چہوٹے اُنہون نے عین شباب مین وفات پائی مرقد شریف اُنکا جیلان مین
ہے اور حضرت کی ایک بہن تہین مسماۃ نصیبہ انکو بہی خدا نے مظہر کرامات فرمایا تہا فتوحات
مکیہ مین حضرت شیخ محی الدین ابن عربی قدس سرہ لکہتے ہین کہ ایام حمل مین ایک روز والدۂ
حضرت شیخ عبدالقادر کو چہینک آئی تو اُنکی زبان سے نکلا الحمد للہ حضرت شیخ نے
جواب دیا کہ یرحمک اللہ اس کلام کو حاضرین نے بخوبی سنا اور بعض کتب مین لکہا ہے
کہ جس روز حضرت ام الخیر حاملہ ہوئین تو خواب دیکہا کہ آفتاب میرے گود مین گرا ہے اور
اہل تعبیر لکہتے ہین کہ آفتاب کو رویا مین دیکہنے سے ملاقات سلطانی حاصل ہوتی ہے اور ظاہر ہے کہ
حضرت غوث سلطان الاولیا تہے اور تولد آنجناب قبل طلوع آفتاب روز دوشنبہ اکیسوین ۲۱ رمضان
سال چار سو ستر و بروایتے چار سو اکہتر ۴۷۱ ہجری مین ہوا ہے اور عمر والدۂ حضرت کی ساٹہہ برس
کی ہو چکی تہی اور جس دن حضرت پیدا ہوئے تمام دن دودہ نہین پیا اسوجہ سے کہ ماہ رمضان تہا
اور جب یہہ حال گذرا تو مردم شہر مین شور پڑا کہ ایک اشراف کے گہر ایک لڑکا پیدا ہوا ہے کہ
رمضان مین دودہ نہین پیتا کذا فی اخبار الاخیار اور والدہ حضرت غوث پاک کے فرماتے ہین
کہ عبدالقادر میرے فرزند نے اپنے دودہ پینے کے اوقات مقرر کر لی تہی اور عادات انکی اور
لڑکون کی عادات سے مخالف تہی رمضان مین دن کو دودہ نہ پیتے تہے اور بعد گذشت رضاع
رمضان مین کچہہ بہی دن کو نہ کہاتے چنانچہ ایک مرتبہ ماہ رمضان بسبب ابر کے نظر نہ آیا تو ساکنان